نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ ۔ حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی ۔ قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۳۳ جلد ۱۰ ۔ لودیانہ ۱۷ اگست ۱۸۸۲ء ۔ قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبارات

مصر کی جنگ نے باشندگان لنڈن کے خیالات کو جس تیزی کے ساتھ اپنی طرف کھینچا ہی کس میں طاقت ہی کہ اُسکا بیان کرے = **مصر** کو جو فوج روانہ ہوئی ہی اُس کے ساتھ ۲۸ ہزار من سوکھی گھاس روانہ کی گئی ہی = **فوج** جو حال ہی میں تخفیف کی گئی تھی اُسکی نسبت پھر حکم ہی کہ ڈاکٹروں کے سارٹیفکٹ پر اُنکو پھر نوکر رکھا جاوے = **سویز** کی طرف سے انگلستان کا سلسلۂ تار برقی بالکل بند ہی البتہ جہاز برابر آتے جاتے ہیں = **ہوبرٹ پاشا** نے مسٹر گلیڈسٹون کو لکھا ہی کہ عربی پاشا کے ساتھ صلح کر لو۔ **انگریزی** امیر البحر نے ۲ اگست کو سویز پر قبضہ کر کے اُسکو جلتے ہوئے بچایا تمام مصری فوج وہاں سے بھاگ گئی ہی = **قسطنطنیہ** سے پانچ ہزار سوار انگریزوں کی امداد کے لئے مصر کیطرف روانہ ہوئے ہیں = **فوج** انگریزی نے مقام اسٹیلہ پر قبضہ مضبوطی کے ساتھ کر لیا ہی = **عربی پاشا** کا وہ راستہ جو اُسکے کیمپ سے قاہرہ میں آتا ہی انگریزوں نے بند کر دیا ہی = **جنگ** اسکندریہ کے حالات سے معلوم ہوا ہی کہ انگریزی توپوں نے شہر کے تمام قلعوں کو زمین کے ساتھ برباد کر کے ملا دیا ہی = **مشہور** ہی کہ عربی پاشا نے انگریزی فوج کو صلح کا جھنڈا دکھایا جس سے انگریزی فوج باز رہی اور پھر اُسنے یکایک حملہ کر دیا = **تمام** ہندوستانی فوجیں جنگ مصر کے واسطے خواہش کر رہی ہیں تاکہ ہمکو بھیجا جاوے =

چین کے لوگوں نے ایک انگریزی جہاز لوٹ لیا ہی گجرات میں ایک بیوہ جبراً ستی ہو گئی ہی = **ہالنڈ** کا ایک جنگی جہاز معہ آدمیوں کے غرق ہو گیا ہی = **امریکہ** کے علاقہ مرسی میں مفسدہ ہو رہا = **روسی** ترکستان میں ریلیں بچھ رہی ہیں اور سڑکیں بن رہی ہیں = **تجویز** در پیش ہی کہ جنگ مصر کے خرچ کا پانچواں حصہ ہندوستان سے لیا جاوے = **خبر** ہی کہ روسی جنرل سکوبلاف کو زہر دیا گیا تھا = **بورنیو** میں ہالنڈ کے برخلاف بغاوت پھوٹ نکلی = **کابل** امیر کی طرف سے ترکستان پر حملہ کرنے کی تیاریاں سرگرم ہیں = **معاملات** ہرات میں شاہ ایران کچھ گفتگو نہیں کرتا ہی = **روس** نے چین سے کلجا کی روسی رعایا پر ظلم کرنے کی نسبت جواب طلب کیا ہی = **سپین** کا جنگی جہاز ۱۴ توپوں سے مسلح بمبئی میں آیا ہی = **افواہ** ہی کہ ایک روسی انجنیر پیمائش کرتے کرتے ہرات تک پہنچا ہی = **پختہ** خبر ہی کہ امیر کابل ایوب خاں کے مقابلہ کے لئے جنگی سامان بہم پہنچا رہا ہی = **جیلخانہ** ڈھاکہ میں ہیضہ کا زور ہی = **مصر** پر جو ہندوستان کی فوج گئی ہی وہ جہازوں پر سوار ہی اور ۲۲ اگست تک مصر میں داخل ہو جائیگی = **انگلستان** کی مصر میں کارروائی پر روم کے اخبار بے طرح کا راگ الاپ رہے ہیں = **پانیر** اخبار نے ان دنوں اسبات پر زور دینا شروع کیا ہی کہ مہم مصر کا خرچ ہندوستان پر نہیں ڈالنا چاہئے = **اسکندریہ** کا ایک اخبار عربی پاشا کی فوج کی بابت لکھتا ہی کہ وہ ناتجربہ کار ہی = **خدیو** نے مصری منتظرین کی اس تجویز کو نامنظور کیا کہ آپ خاص افسروں کی خطائیں اس شرط پر معاف کر دیں کہ وہ عربی پاشا کو آپکے حوالہ کر دیں = **ابو کبیر** کی فوج خدیو کے پاس حاضر ہوئی بندرگاہ سعید میں کامل تشویش ہو رہی ہی = **افغانستان** کے ۱۵ سرداروں نے ایوبخان کی نوکری کر لی ہی = **خبر** ہی کہ امیر کابل بموسم سرما آیندہ ہندوستان میں جو آنے والے تھے اب نہ آئنگے کیونکہ انکا ارادہ ملتوی ہو گیا ہی = **شاہ ایران** کی نسبت مشہور ہی کہ اُسنے اپنے چند افسر ایوب خان کے حوالہ کر دیے ہیں اور ۱۲۰ ہزار فوج اسوقت ایوبخان کے پاس ہی = **ہرات** کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ وہاں پر مشہور ہی کہ موسم سرما میں ایوبخان افغانستان پر حملہ ضرور کریگا = **امیر کابل** نے سردار حبیب اللہ خان کو غزنی کا حاکم مقرر کیا ہی = **چناب** ضلع گوجرانوالہ سے ایک نہر عنقریب کھودی جانی شروع ہو گی = **افغانستان** سے بہت سا روپیہ مشہد کیطرف روانہ ہوا ہی شاید یہہ روپیہ ایوب خان کی امداد کیواسطے گیا ہوگا = **جاپان** میں زراعت فصل حال کی خاطر خواہ ہوئی ہی = **غزنی** میں ایوبخان کی جانب سے جاسوس پہنچے ہیں = **شمالی** افغانستان کے باشندے امیر کابل کے دلی دشمن ہیں = **حاکم** لال پورہ کے پاس ایک قاصد امیر کابل کا آیا ہی جو بیان کرتا ہی کہ ایوبخان کے مقابلہ کے لئے

نورافشاں

—— اخبار اسٹانڈرڈ کے ایک کارسپانڈنٹ نے ماہ گذشتہ کی ۲۰ تاریخ کو تار دیا تھا کہ خدیو مصر نے ابتک عربی پاشا کو باغی مشتہر نہیں کیا۔ انگریزی کانسل جنرل خدیو کو تاکید کر رہے ہیں پر وہ ٹال رہا ہی۔ سلطان روم کا بھی عربی پاشا کو باغی مشتہر کرنے میں توقف کرنیکا باعث صرف یہی ہوسکتا ہو کہ قسطنطنیہ کے اعلیٰ درجہ کے سلطان یعنے فرقہ صفوت اور علما عربی پاشا کی طرفداری کر رہے ہیں +

اخبار ٹائمس کے ایک کارسپانڈنٹ کی تحریر کے مطابق انکا یہہ بیان ہو کہ شرعاً عربی پاشا باغی نہیں ہو۔ جس حال کہ وہ اسلام کی کافروں کے برخلاف حمایت کرتا ہو تو خلیفۂ اسلام کا حقیقت میں کچھہ حق نہیں ہو کہ اسکو اپنا فرض ادا کرتے ہوئے منع کرے۔ اگر عربی پاشا قسطنطنیہ سے یہہ حکم پاوے کہ تم اپنے ہتھیار رکھدو تو اُسکے خلاف ورزی میں عربی پاشا ملزم نہیں ہوسکتا ہو۔ کیونکہ خدا کا حکم ہو کہ سلطنت اسلامیہ کو بے ایمانوں کے حملوں سے بچاؤ مگر قسطنطنیہ کی ۳ اگست کی تار برقی سے معلوم ہوا ہو کہ بابعالی نے ایک اشتہار عربی پاشا کے مخالف تیار کیا ہو جسمیں یہہ بیان ہو کہ تمام جنگی رہبر جو مصر میں آجکل فساد میں شامل ہیں وہ سب کے سب باغی ہیں۔ اور اُسمیں یہہ بھی بیان ہو کہ روم اور انگلنڈ میں دوستانہ اتحاد قائم ہوا اور وعدہ کیا ہو کہ ہم خدیو کی امداد کرینگے۔ چنانچہ رومی فوج خلیج سوڈا میں پہنچ ہی ہو وہاں میں سے ۵ ہزار آدمی آج یعنے ۹۔ اگست کو اسکندریہ کی جانب روانہ ہونگے +

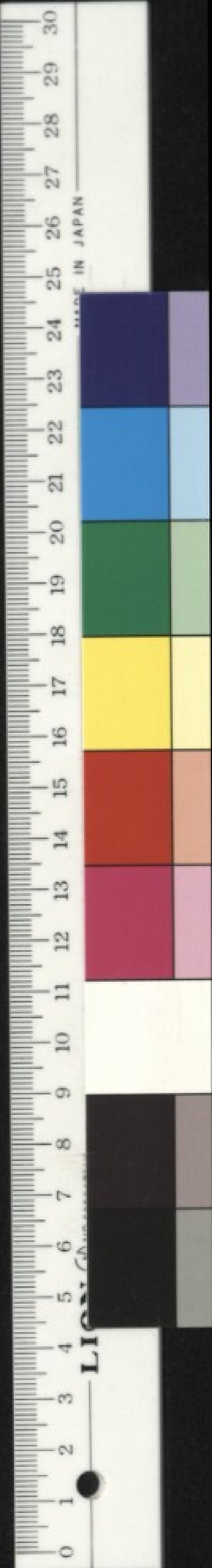
ہم کو سخت تعجب ہو کہ سلطان روم کی حالت آجکل اسقدر ہو رہی ہو کہ اپنے نفع یا نقصان سے بھی بالکل آگاہ نہیں ہو۔ عربی پاشا دھوکہ کی ٹٹی میں سلطان روم کا شکار کیا چاہتا تھا اور کر لیا ہوتا اگر سلاطین یورپ خصوصاً شیر انگلنڈ عربی پاشا کی اصلیت سلطان روم پر ظاہر نکرتا اور اُسکے جال کو نہ توڑتا +

ہم بہت ہی حیران ہیں کہ ہند کے اہل اسلام اس امر کے مقر ہیں بلکہ اپنی تصانیف میں بڑے زور سے ثابت کرتے ہیں کہ قرآن میں جہاد کی تعلیم ہرگز ہرگز نہیں ہو لیکن روم اور مصر اور عرب کے اہل اسلام نہ صرف زبانی بلکہ عملاً ثابت کرتے ہیں کہ جہاد کرنا عین خدا اور رسول کے حکم پر چلنا ہو۔ تعجب تو یہہ ہو کہ دونوں اہل اسلام ایک قرآن کے ماننے والے ہیں اور ایک ہی نبی کے راستہ پر چلنے والے کہلاتے ہیں پر اس امر میں اجتماع ضدین کا دعویٰ کرتے ہیں اب صاف ظاہر ہو کہ یا ہندی اہل اسلام غلطی پر ہیں اور آیات کے معنے نہیں سمجھتے یا اہل اسلام عرب و روم و مصر و ترکستان و افغانستان و ٹیونس وغیرہ زبردستی کرکے آیات قرآنی کے برخلاف تلوار چلا کر خدا اور اپنے رسول کے احکام کو قتل کرکے دوزخ کے سزاوار بنتے ہیں۔ اور دوزخ کی راہ سے بہشت میں جایا چاہتے ہیں۔ ہماری دانست میں اس اختلاف رائے کا باعث تعلیم و صحبت ہو ہند کے اہل اسلام مسیحیوں کی صحبت میں ہوکر انکی رحم والی تعلیمات سے موثر ہوکر رحم کی طرف قدم مارنا چاہتے ہیں مگر جو بالکل قرآنی تعلیم سے متاثر ہیں وہ رحم کا بھی قتل کرنا چاہتے جیسا کہ آجکل کے حالات مصر سے واضح ہو رہا ہو +

—— صاحب اخبار انڈین وٹنس بحوالہ اخبار لبرل تحریر فرماتے ہیں کہ چین کی عورتیں اپنی موجودہ حالت سے بہت کچھہ راضی معلوم نہیں ہوتی ہیں۔ صرف اسی سبب سے کہ بہشت کے دروازے ہر ایک عورت کے لئے بند ہیں۔ چنانچہ چینی عورتیں بڑی کوشش سے محنت کر رہی ہیں کہ ثواب حاصل کرکے دوسری بار جب پیدا ہوں تو مرد کی جون میں ہوں اور بہشت میں داخل ہونیکا موقع ملے +

ہمارے اہل وطن اس خبر کو سنکر بہت ہی ہنسینگے کہ چینیوں کا خیال عورتوں کی نسبت ایک بیہودہ خیال ہو مگر یاد رہے کہ اہل ہند بھی اسی بیہودہ خیال میں شراکت رکھتے ہیں اور اگر اسقدر نہیں تو بھی وہ عورتوں کو اپنے سے کم قدر سمجھتے ہیں اور بہت سے حقوق جو فرد بشر کو ساری ملنے چاہئیں عورتوں کو نہیں دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے اہل اسلام تو کسیقدر اہل چین کے پہلو بہ پہلو قدم مارتے ہوئے نظر آتے ہیں ضرور ہمارے ملک کی عورتیں دعا کرتی ہونگی کہ اے خدایا تو نے ہمکو مرد بنایا ہوتا تاکہ تیری نعمتوں کو جو لاتعداد ہیں ہم بھی حاصل کرتیں۔ اور اگر مسئلہ آواگون سچ ہو تو ہمکو مرد کے جون میں لا۔ بلکہ نسوان اہل اسلام کیا خیال کرتی ہونگی جبکہ آنکی بہشت کی نسبت وے سنتی ہونگی کہ وہاں مردوں کو حوریں اور غلمان ملینگے کیا اُن کے دل میں یہہ خیال پیدا نہ ہوتا ہوگا کہ کیوں خدا نے ہمکو عورتیں بنایا۔ مناسب ہو کہ اہل ہند تاریکی کے خیالات کو دور اور دفع کریں اور صداقت کی طرف قدم ماریں اور اہل یورپ اور اہل امریکہ کے نمونہ پر چلیں اُس سچے مذہب کی طرف رجوع کریں جو منجانب اللہ ہونے کے باعث وہ وہ نیک تعلیمات دنیا کو دے رہا ہو جسمیں بنی آدم کی بہبودی منظور ہو اور جو انسانی غرور اور تکبر کو توڑکر مرد اور عورتوں کو ایک ہی پایہ پر کہ جسمیں خدا انکو دیکھتا ہو پہنچاتا ہو +

ایک فرانسیسی انجینیر نے یہہ ترکیب ایجاد کی ہو کہ جہاز چلا جاتا ہوا اُسپر سے بھی خبر تار برقی جا سکتی ہو جہاں بحری تار ہو وہاں نشان ڈال دیے جاویں اور جہاز پر سے آکر تار برقی اُس نشان کے پاس تار پھینکدے۔ اس ذریعہ سے خبر فوراً جہاز کی ہر وقت مل سکیگی اور کوئی تشویش نہوگی +





فساد مصر کی خاص وجہہ

فساد مصر کی اصل بنا کا ذکر اسطرح پر ہے کہ اسمعیل پاشا خدیو سابق کی فضول خرچی سے مصر نہایت زیر بار قرضہ کا ہوگیا تھا اور اسکی ابتری دور کرنے اور انتظام رکھنے کے لئے ادائے قرضہ کا انتظام واجب تھا۔ اس ذریعہ سے برٹش اور فرنیچ گورنمنٹوں کو زیادہ مداخلت کا موقع ملا اور کنٹرولر جنرل کا مشترکہ محکمہ مصر میں قائم ہوا۔ مگر رفتہ رفتہ اسکی ناگواری زیادہ ہوتی گئی اور خود اسمعیل پاشا کے وقت ہی میں ایک فساد ہوا جسکے سبب سے اسمعیل پاشا معزول اور توفیق پاشا تخت نشین ہوا۔ توفیق پاشا کے عہد میں کنٹرولر جنرلوں کے زیادہ اختیارات ہوگئے تھے۔ اگرچہ اس سے مصر کے خزانہ کی حالت درست ہوگئی تھی مگر مصری اہلکاروں کی ترقی اور انکے لئے عہدوں کی گنجائش بہت کم ہوگئی تھی +

اور فوج میں افسروں کی ترقی بالکل مسدود تھی۔ مصر میں ہر قسم کے جنگی و ملکی کل اہم سررشتہ ہیں۔ اور ہر سررشتہ پر کنٹرولر جنرلوں کی جانب سے یورپین عہدہ داران محکموں کی نگرانی کے لئے معین تھے اور ۲۳ لاکھ ۴۲ ہزار ۹ سو ۱۰ روپیہ انکی تنخواہوں میں خرچ ہوتا تھا اور یہہ سب مصر کے خزانہ عامرہ سے خرچ نکلتا تھا اور مقدار کثیر محاصل مصر کا جو دو ثلث کے قریب تھا قرضہ میں چلا جاتا تھا پس یہی تمام اسباب تھے جو مصریوں اور خصوصاً فوجی افسروں کے دل میں اسبات کے محرک ہوئے کہ اجنبیوں یعنے یورپین کی مداخلت مصر سے اٹھا دیں اور سب کام اپنے ہاتھ میں لیں۔ انہوں نے چاہا کہ مصری سلطنت جو شخصی سلطنت ہے اسکو جمہوری سلطنت بناویں مصر میں ایک پارلیمنٹ قائم کریں جسمیں ایک طرف رعایا کے نائب ہوں اور دوسری طرف وزرائے سلطنت۔ اور خدیو اُن سبکا حاکم یا بادشاہ ہو۔ فوجی افسروں نے پارلیمنٹ قائم ہونے پر بہت زور دیا اور سب طرح پر دھمکایا۔ اور آخر میں خدیو نے اسکا تقرر منظور کیا۔ پارلیمنٹ کے لئے ایک قانون بنایا گیا جسکے عمدہ ہونے میں کوئی شبہہ نہیں کر سکتا۔ اس قانون کے رو سے تمام اختیارات انتظام ملک و تقرر ٹکیس و خراج اور تقرر عہدہ داران و تقرر یا اضافہ فوج و افسران کل اس پارلیمنٹ کے اختیار میں آجاتا تھا۔ وزیر اگر نائبوں کی کثرت رائے سے مختلف ہوتے تو انکو استعفا دینا پڑتا غرضیکہ مصریوں نے اس قانون میں انگلستان کی پارلیمنٹ اور فرانس کی سلطنت جمہوری کی پوری پوری نقل آتاری تھی اس قانون میں تمام معاہدات کو جو خدیو مصر اور سلطنتوں یا شخصوں سے ہو چکے تھے تسلیم کیا تھا۔ تمام فرمان جو سلطنت روم کی جانب سے صادر ہوئے تھے سبکو واجب الاطاعت اور سلطان کو سلطان مصر اور خدیو کو خدیو مصر مانا تھا کل قرضہ جو گورنمنٹ مصر پر واجب تھا وہ سب قبول کیا تھا۔ سلطان کو جو خراج سالانہ دیا جاتا تھا اسکا برابر دیا جانا قبول کیا تھا اور یہہ بھی منظور کیا تھا کہ جن جن محصولات کی آمدنی کنٹرولر جنرلوں نے ادائے قرضہ میں لگا دی تھی اسکو بھی قبول کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ آمدنیاں برابر قرضہ میں دی جایا کریں اور نیز پارلیمنٹ کبھی اسمیں مداخلت اور بحث نکریگا۔ بہرحال جو امور کہ برٹش اور فرنچ گورنمنٹ کے خلاف مرضی تھے وہ یہہ ہیں +

اول خدیو کی نسبت تجویز ہوا تھا کہ اُسکو بغیر منظوری پارلیمنٹ کے کسی سے معاہدہ جدید کرنیکا اختیار نہوگا اور اگر وہ کریگا تو لغو و غیر موثر سمجھا جائیگا +

۲ سالانہ بجٹ آمدنی اور خرچ کا پارلیمنٹ سے منظور ہوا کریگا اور بغیر منظوری پارلیمنٹ کے جائز و نافذ نہوگا +

۳ تمام انتظامات مالی و ملکی و فوجی پارلیمنٹ کی منظوری سے ہونگے +

۴ قانون مذکور سے لازم آتا تھا کہ کنٹرولر جنرلوں کا جو انتظام مصر کی مالی حالت پر ہے وہ بالکل اٹھ جاوے بجٹ کے بنانے میں انکا اختیار بالکل جاتا رہے۔ تمام یورپین عہدہ جو محکمجات میں نگرانی کو معین ہیں سب برخاست ہو جاویں اور برٹش گورنمنٹ اور فرنچ گورنمنٹ کی جو مداخلت مصر میں ہے وہ سب جاتی رہے +

۵ مصر کے بعض مقاموں میں محکمہ ہائے مخلط مقرر ہیں جسمیں یورپین و مصری جج بالاشتراک اجلاس کرتے ہیں تاکہ غیر ملکوں کے لوگ جنمیں متخاصمین یا احد المتخاصمین ہیں انکا تصفیہ ان عدالتوں سے ہو۔ اس قانون سے پارلیمنٹ کے اختیار میں ان محکموں کا قائم رکھنا یا نرکھنا چلا جاتا تھا +

مندرجہ بالا کارروائی سے ہمارے ناظرین نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے مصر کیواسطے کسقدر مفید نکات نکالے تھے جنکو عربی پاشا نے نامنظور کرکے غدر کر دیا۔ اور اب مکرر ہمکو کہنا پڑتا ہے کہ جس حالت میں کہ گورنمنٹ انگلنڈ کے ساتھ مصری قانون و مخالفت قانون میں ساتھ رہا ہے تو کیوں اب جنگ کے وقت مونہہ پھیر ہماری سرکار سے علیحدہ ہونا چاہتا ہے +

مراسلات

اسکندریہ

ہماری گورنمنٹ نے مصر پر فوج کشی کی ہے اور اس ملک کا بڑا شہر اسکندریہ ہے جسکو آگ لگائی گئی ہے اور ابھی وہاں فساد ہے اسواسطے ناظرین کے ملاحظہ کے واسطے اس شہر کا مختصر حال لکھا جاتا ہے +

سکندر اعظم نے خداوند مسیح سے ۳۳۲ برس پیشتر اس شہر کو بنایا اور آباد کیا۔ بعض کا خیال ہے کہ پہلے یہاں کوئی شہر نہ تھا لیکن گمان کیا گیا ہے کہ پہلے نو نامے شہر یہاں پر بھی آباد تھا اور اغلب ہے کہ سکندر نے اُسی قدیم شہر پر نئے شہر کی بنیاد ڈالی اور اسکا نام اپنے نام پر رکھا۔ معماروں کا افسر (جنہوں نے شہر بنایا) ایک مقدونیہ کا باشندہ مسمی ڈینوکریٹس

تھا۔ یہہ شہر بحیرہ روم کے کنارہ ایک خطۂ زمین پر واقعہ ہو اور اسکے عقب میں ایک بڑی جھیل ہو جو سمندر سے ایک میل کے فاصلہ پر ہو دوسری طرف خشکی دریا میں دور تک بڑھ گئی ہو۔ قدیم الایام سے یہاں دو عمدہ بندرگاہیں ایک میں وہ جہاز ٹھہرتے ہیں جو کہیں آتے ہیں دوسرے بندرگاہ میں وہ جہاز فروکش رہتے ہیں جو کہیں جانیوالے ہوتے ہیں۔ پہلے بندر کی ایک طرف ایک چھوٹا سا جزیرہ (ٹاپو) ہو اور اُسپر ایک فانوسی مینار (پھاروس نام) بنا ہو ہو۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ مینار چار سو فٹ بلند ہو لیکن اسمیں کچھ مبالغہ معلوم ہوتا ہو لیکن اسمیں شک نہیں کہ یہہ مینار قدیم الایام میں تمام عالم میں مشہور تھا اور رات کی تاریکی میں ہزارہا جہاز شکستگی کے خطرہ سے بچتے رہے۔ جھیل سے پانی نکالنے کیواسطے سمندر کیطرف ایک نالہ کھودا گیا تھا اور ایک دوسرا نالہ تھا جس سے نیل دریا کا میٹھا پانی شہر میں آتا تھا اور اس پانی کی حفاظت کے واسطے آب شیریں پانی پر جب بادشاہ کا قبضہ ہی لوگ حوض بنا رکھتے تھے چنانچہ کچھ عرصہ گذرا کہ اسوقت تک دو سو تیس ایسے بڑے حوض موجود تھے۔ سکندر کے جانشینوں نے اس شہر کو اپنا دارالسلطنت قرار دیا اور اُسکی آراستگی کے واسطے مصر کے قدیم شہروں کو لوٹ کر اُسکو آباد کیا (اب یہہ شہر جلایا گیا) کہتے ہیں کہ ایک وقت یہہ شہر روم شہر کے برابر تھا بلکہ سوداگروں کی آمد و رفت سے اُس سے بھی بڑھ گیا تھا۔ اور جس قدر شوکت قدیم شہر سور کی تھی اُسیقدر اسکندریہ کی ہوگی۔ ایک مورخ ڈیوڈرس نامے نے لکھا ہو کہ تین لاکھ صرف رئیس اسمیں آباد تھے۔ شہر سکندریہ مسیح کے ۳۰ برس پیشتر تک یونان کے قبضہ میں رہا (گویا ۳۰۰ برس تک) بعد ازاں اُسپر رومیوں نے تسلط کیا پھر خلیفہ دوم نے فتح کر کے اپنا قبضہ کیا اور اُسیوقت سے اب تک اہل اسلام کے خلیفہ یا بادشاہ یا خدیو کا اختیار چلا آتا ہو۔ پھر رفتہ رفتہ انگریزوں اور فرانسیسوں کا دخل بڑھتا گیا اب وہاں فساد ہو گئے دیکھا جاوے وہاں کسکا سوتا ہیٹھتا ہو۔ اسمیں شک نہیں کہ زمانہ کے حالات کے موجب اسلام کی سلطنت کا چراغ سحری ہو رہا ہو اور صرف ٹمٹاہٹ باقی ہو۔ وجہ اسکی یہہ ہو کہ وہ زمانہ کے موافق ترقی نہیں کرتے اور یہہ حال صرف شاہوں اور امیروں کا ہی نہیں ہو بلکہ محمدی رنڈ پکار رہے ہیں (از قبیل سید احمد خان و دیگر صاحبان) کہ اہل اسلام والے خواب غفلت میں پڑے ہیں اور دوسرے صاحبان کا جو خیال ہو (محمدیوں کی بابت) اُسکی بابت پیشنگوئی کرنے سے ہم اپنی قلم کو روکتے ہیں مگر دیکھ رہے کہ کیا ظہور میں آتا ہو اُدھر یہودی ہر جگہ ستائے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنی جگہ چھوڑ دیں اِدھر اسلام کی قوت روبہ تنزل ہو تاکہ اُنکی (خدا تعالیٰ کی مرضی) واسطے اُنکے اصلی جگہ تیار ہو جاوے۔ سکندریہ شہر کی آبادی تخمیناً پچیس ہزار ہوگی اور اسمیں ایک مسجد مشہور ہو جسکی شہرت ایک ہزار ایک کھنبے کے باعث ہو +

الـــــــم

باجوہ

بقیہ۔ واقعات مسیح

پانچواں باب

ناصرہ میں مسیح کا رہنا

۱ اُس جناب (خدا) کی حکمت کا مقتضا یہہ تھا کہ ہم سا ہاتھ اور پاؤں والا ہو کر ہم سا چلنے اور پھرنے والا ہو کر ہم سا جاگنے اور سونے والا ہو کر ہم سا کھانے اور پینے والا ہو کر اپنی عمر کے پہلے تیس ۳۰ برس پالسٹین کے ملک شمالی میں صرف کرے۔ پالسٹین کے شمالی ملک کو گلیل کہتے ہیں۔ گلیل لفظ عبرانی ہو جسکے معنے گول اور دائرہ کے ہیں۔ یہہ پرانا ملک ہو سلیمان بادشاہ نے حیرام بادشاہ کو جو بیس گاؤں دئے تھے اُسی دائرہ میں واقع تھے (۱ سلاطین ۹-۱۱-۱۳) وہ ملک بہت خراب اور بد تھا حیرام نے اس ملک کا نام ”کابل“ یعنے ناپسند اور ناپاک رکھا تھا۔ یہہ ملک قدیم سے ذلیل اور رسوا ہو اس ملک میں غیر ملک کے کمینے لوگ آبسے تھے جس کے سبب یہودیوں کے دلوں سے اس ملک کی محبت روز بروز گھٹتی گئی تھی پھر اسکا نام ”غیر قوموں کا گلیل“ مشہور ہوا (متی ۴: ۱۵) قدیم سے اس ملک میں فنیکی اور عرب رہا کرتے تھے اور مسیح کے زمانہ میں یونانی اور عبرانی بولتے تھے اور سمجھتے تھے +

۲ ناصرہ ایک خوب صورت اور دلکو لبھانے والی جگہ پر آباد ہو اُسکے پیچھے جو پہاڑ ہیں اگر اُنہیں سے ایک پر کھڑے رہکر دیکھیں تو شمال میں کوہ لبنان کا سلسلہ نظر آتا ہو اور ان سب سے بلند حرمون کے سفید سفید ٹیلے بھی نظر آتے ہیں مغرب میں کوہ کرمل دکھلائی دیتا ہو اور بحیرہ شام (میڈیٹرینین) بھی لطافت سے بہتا ہوا نظر آتا ہو خلیج اکا بھی نظر آتا ہو پورب اور ایسان میں کوہ گلاد۔ کوہ تابور اور گلبا نظر آتا ہو۔ جنوب میں صحرا اسدرا ایلون اور شمروں کے پہاڑ دکھلائی دیتے ہیں اور اُسکے آس پاس کانا۔ نائین۔ اور اینڈور وغیرہ قریے آباد ہیں۔ اکثر مسافر خیال کرتے ہیں کہ ناصرہ کی زمین اتنی لطیف اور خوب صورت ہو کہ غالباً دنیا بھر میں اپنا نظیر نہ رکھتی ہوگی دنیا کے عجائبات میں کسی اور زمین پر خوب صورتی اور آراستگی یہہ دونو صفتیں ایک جا مل ہو ملیں بہت کم دکھلائی دیتی ہیں مگر قدرت نے یہاں پر (ناصرہ) ان دونوں صفتوں کو ایک جا ملا کر نہایت خوب صورت نقشہ کھینچا ہو۔ وہ سچا خدا اور سچا انسان ایک ہی ذات میں موجود ہو کے جب تک کہ ناصرہ میں رہا غالباً قدرت کے ہاتھوں کی گھڑی بنوئی چیزوں پر غور کرنے کے لئے ایسے مقامات پر جایا کرتا ہوگا +

۳ ناصرہ کے اردگرد کی قدرتی عجائبات جسقدر کہ آراستہ اور دلکو لبھانیوالی ہیں اُسکے نزدیک کی خوب صورتی بھی کچھ کم نہیں اُسکے چوگرد باغ ہیں جنمیں زیتون اور انجیر کے درخت کثرت سے ہیں۔ نارنگی اور انار کے درختوں پر قدرت نے سفید اور سرخ رنگ کے پھول نہایت خوشنما کتر کتر کے ہرے ہرے پتوں میں لگا دیئے ہیں۔ ان رنگوں کے یکجا ملنے سے ایک عجیب دلکش کیفیت پیدا ہوتی ہو۔ یہاں پر مسیح



بہار میں درختوں پر رنگ برنگ کے پھول چمکتے ہیں جس سے اُسکا حسن دوبالا ہوجاتا ہے۔ پھر چیڑ یونکا چہچہانا ایک خوش آئندہ راگ سے بھی زیادہ اثر کرتا ہے۔ ناصرہ میں جو پیلے ٹیلوں کے بیچ سے ہو کے داخل ہوسکتے ہیں۔ گو وہ تنگ ہیں مگر اسکی دو طرفہ ہرا ہرا فرش ہے جسپر گلکاریکا قالین بچھا ہوا ہے۔ یہہ قدرتی خودروئی ہے اسمیں انسان کی تراش خراش اور ساخت کو دخل نہیں ہے۔ یہاں کی نمائش نہایت خوب صورت اور دلکش ہے اسکی اہنی طرف گہرے گہرے گڑھے ہیں مگر یادمیل ہرجا کے پھیل گئے ہیں۔ موسم بہار اور برسات میں قدرت کی چیزوں کی چمک سے اسکا حسن دوبالا ہوجاتا ہے +

۴ گو ناصرہ ایک ایسی دلچسپ جگہ پر آباد ہے پایں ہمہ لوگ اُس سے دلی نفرت رکھتے تھے یہودی اُسے خراب گھر کہا کرتے تھے چنانچہ فیلبوس نتھانیئل سے کسی جگہ برملا فیلبوس نے کہا دیکھو نتھانیئل موسیٰ کی توریت میں نبیوں کی کتابوں میں مسیح کی نسبت پیشین گوئیں تھیں ہمیں تو وہ ہی آنیوالا مسیح ملگیا۔ پھر یہہ بھی کہا وہ ناصرہ کا باشندہ ہے۔ نتھانیئل نے حیرت میں آکے کہا فیلبوس تم کیا کہتے ہو!! کیا ،،ناصرہ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟،، (یوحنا: ۱: ۴۶) نتھانیئل کے سوا ایک اور بڑی جماعت کو ہم دیکھتے ہیں جنکے دلیں بھی گلیل کی حقارت نہیں ہوئی تھی۔ جب مسیح کو اکثر لوگوں نے پیغمبر جانا تو بعض لوگوں نے اعتراض کیا کہ کیا،، مسیح گلیل سے آتا ہے؟،، (یوحنا ۷: ۴۱) +

۵ مسیح نے پہلا وعظ گلیل میں کیا۔ مسیح پر گلیل ہی سے اذیتیں اور تکلیفیں شروع ہوئیں۔ گلیلی اسکا وعظ سنتے ہی بہت غصے سے بھر گئے اور اُٹھ کے اسکو شہر سے باہر نکالا اور اُس پہاڑ کے کنارہ تک جسپر اُنکا شہر بنا تھا لیگئے تاکہ اُسے گرادیں ،، (لوقا ۴: ۲۸-۲۹) اسکے مخالفوں نے اسکی صلیب پر یہہ نشان لگایا تھا ،، یسوع ناصری ،، یسوع کے نام کے ساتھ صرف ناصرہ کا نام لگانے سے یہہ نام نہایت ہی حقیر ہوگیا تھا۔ مسیح خود بھی اپنا نام ناصری بتلاتا ہے۔ جب ساؤل مسیح کے شاگردوں کو ستانے لگا تو وہ دمشق کے قریب ساؤل سے ملا ساؤل نے دریافت کیا کہ تو کون ہے؟ مسیح نے کہا کہ ،، میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے ،، (اعمال ۲۲: ۸) پس نصرانی کہلانا عیسائیوں کو فخر ہے۔ ابتک بھی یہودی اور مسلمان عیسائیوں کو نصرانی کہتے ہیں اس سے وہ برا نہیں مانتے بلکہ وہ اس نام کو اپنا ایک تمغہ سمجھتے ہیں +

۶ ایسے ذلیل شہر میں مسیح جا کے کیوں رہا؟ یہہ سبب تھا کہ ،، اُسنے آپکو ہیچ کیا ،، (فلپی ۲: ۷) یہہ پیشین گوئی تھی کہ وہ (مسیح) ،، بے نہایت ذلیل تھا ،، اسکی تحقیر کی گئی ،، ،، وہ خشک زمین سے نکلے ہوئے پودہ کی مانند تھا ،، جنکے ان فقروں کا اقتباس یسعیاہ نبی کی کتاب ۵۳۔ باب ۲ و ۳ آیت سے اس مطلب کے لئے کیا ہے کہ مسیح کو اس پیشین گوئی کی تکمیل کے لئے بجز ناصرہ کے اور کوئی ذلیل شہر نہ ملا +

باقی آیندہ

تصرف وقت

تفریح طبع کے واسطے اس سے بہتر کوئی فائدہ نہیں ہے۔ کہ آدمی کسی نہ کسی شغل میں مصروف ہی رہے اور کسی حالت میں گوہر بے بہائے وقت کو اپنے ہاتھ سے نہ گنوائے۔ نقل ہے۔ کہ ایک صاحب گھوڑے پر سوار ہوئے چلے جاتے تھے۔ اتفاقاً کتوں نے صاحب کو دیکھکر عف عف کرنا شروع کیا۔ صاحب نے گھوڑے سے اُترکر کتوں کو چابک سے پیٹنا شروع کیا۔ اُسی اثناء میں ایک ظریف صاحب بول اُٹھے کہ اے صاحب تمنے اتنا وقت سفر کا خواہمخواہ کتوں کے پیٹنے میں ضائع کیا۔ اگر تم سیدھے رواروی چلے جاتے۔ اور اُنکے پیٹنے کے درپے نہ ہوتے تو جلدی اپنی منزل سفر کو پہنچ جاتے۔ ایک شخص کا قول ہے۔ کہ جو کام تمکو علی الصباح انجام کرنا ہے۔ اُسکو شام پر منحصر نہ رکھو۔ اُسیوقت اُسکو کرو۔ کیونکہ آج کا کام انجام نہ کرنے سے کل کا کام مضاعف ہوجاتا ہے اور آج کا کام کل پر ڈال دیا گویا وہی مشکل ہے۔ کہ روز روز کا سفر ایک منزل میں طے کرلینا پس ایسی کاہلی ہرگز نہیں کرنی چاہئے +

لوجہ کاہلش خواستند ارباب علم ۔ ہر کہ کار خویش بفردا گذاشت

ایک بڑی خوبی یہہ ہے کہ کسی کام کو شروع کر کے اُسکو کماحقہ انجام نہ کرنا اسمیں بھی وقت کا زیان ہوتا ہے۔ بہتر یہی ہے۔ کہ جس کام کو ہم آغاز کریں جبتک تمام نہولے۔ تب تک اُس سے دست کش نہیں ہونا چاہئے۔ جو کوئی اپنے کام کو اچھی طرح دل سے تمام نکریگا۔ آخر بجز تضیع اوقات اور بربادی محنت اُسکو کچھ بھی حاصل نہوگا۔ بلکہ اسمیں ایک بُری عادت نکمہ پن کی پیدا ہو جاوے گی۔ اور یہہ کچھ ضرور نہیں ہے۔ کہ شب و روز درپے ایک ہی کام کے رہیں۔ بلکہ ہر ایک کام کے لئے وقت تقسیم اور معین کرلینا بہت مناسب ہے۔ گو انجام ہر کام کا آغاز میں مشکل معلوم ہوتا ہے۔ مگر کرتے کرتے سہل ہوجاتا ہے۔ جسطرح کہ زر دینار تھوڑا تھوڑا قرضخواہ کو دیا جائے۔ تو عاقبت کار قرضہ سے بری الذمہ پاتا ہے۔ اسیطرح حصول فوائد کے واسطے تقسیم وقت اور بند و بست خوب چاہئے۔ جس شخص نے کہ کاہل الوجود ہو کر وقت کو مفت میں رائگاں کیا۔ وہ حصول اُس فوائد اور آرام سے جو مرد محنتی محنت کر کے حاصل کرتا ہے بے بہرہ رہتا ہے۔ اور جب بیکار اور کاہل آدمی کا وقت بخیال اس بات کے کہ فلاں کام کو کل کروں یا پھر کسی آیندہ وقت میں کرینگے ضائع ہوتا ہے۔ تو پھر وہ وقت گذشتہ پر ہاتھ حسرت اور افسوس کے ملتا رہتا ہے۔ پس ایسے غافل آدمی کی عمر سایہ ابر کی مانند گذرتی جاتی ہے۔ اور بدبختی اسپر غالب آجاتی ہے +

بعضے لوگ ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں جو گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ خود آرائی میں ہی اپنے وقت کو کھو دیتے ہیں۔ اور ہر وقت اپنی آرائش اور زیبائش میں رہتے ہیں۔ اگرچہ ایسے شخص صورت میں رنڈیوں کی طرح اچھے گورے اور چٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر باطنی

آہن زنگ خوردہ کی مانند ہیں - سچ ہے سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا - سرخ و سفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا - ایک اور تعجب کی بات یہہ ہے کہ اکثر طالب علم مدرسہ میں پڑھنے کے وقت کو واہیات باتوں میں پورا کر کے چلے آتے ہیں - اور سبق کے یاد کرنے میں ہرگز دل نہیں لگاتے اور جو مدرسہ میں کچھ پڑھتے رہتے ہیں - تو پھر گھر میں آکر کتابوں کو طاق پر رکھکر بیہودہ کھیلوں میں مصروف ہو جاتے ہیں - اور آموختہ کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے سے گھبراتے ہیں - ایسے ایسے طالب علم جو تحصیل علم کی طرف رغبت نہیں کرتے اور وقت فرصت کو رائگاں کرتے ہیں - وہ بہت ہی کم استعداد اور دولت علم سے بے بہرہ رہتے ہیں - اور کبھی اپنے مطلب پر کامیاب نہیں ہوتے - اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں کہ جنہوں نے کچھ علم اپنے روزگار پیدا کرنے کے موافق حاصل کیا اور برسر روزگار ہو گئے تو پھر وہ بھی علم کی ترقی کیطرف بالکل توجہ نہیں کرتے بلکہ اُن کتابوں کو جو انہوں نے مدرسہ میں پڑھی ہیں طاق نسیان پر رکھدیتے ہیں - اور وقت فرصت کی نقد کو مفت ضائع کرتے ہیں - اور اُسکی کچھ قدر و قیمت نہیں جانتے - اسواسطے انکی استعداد علمی دن بدن ضعیف ہوتی جاتی ہے - غرض کہ ہر ایک فرد بشر کو لازم ہے - ابتدا سے محنت کرنے اور اپنے گوہر بے بہائے وقت کو ضایع نہ کرنے کی اپنے میں عادت نہ ڈالے اور کبھی کاہلی اور غافلی کو اپنی طبیعت پر غالب نہ آنے دے کیونکہ ابتدائی عمر سے انسان جس کام کیطرف خواہ نیک ہو یا بد اپنے دل کو مائل کریگا - اور جس بات کی عادت ڈالیگا - تادم مرگ اُسیکا عادی رہیگا - بقول العادت لایزال فی الموت اور یہہ بھی یاد رہے کہ تم اگر نقد عمر کو گرانمایہ جانتے ہو تو سبک اور خفیف کاموں میں اسکو ہرگز رائگاں نہ کرو - اور کبھی ایسا کام نہ کرو - کہ جس سے داغ خجالت اور ندامت کا زمانہ حال یا مستقبل میں تمہاری پیشانی پر لگ جاوے - اور قیامت تک نجاوے - جہانتک ہو سکے اپنی عاقبت نیک اور پاک کرنے کے واسطے اعمال حسنہ پر کمر باندھو اور بُرے فعلوں سے اپنے آپکو بچاؤ فقط + زیادہ حد ادب

الراقم

عاصی کرتا رام طالب علم جماعت دوم مڈل سکول گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ

خط

جناب ایڈیٹر صاحب - بندگی +

چند سوال تحریر اقلیدس واسطے اندراج اخبار گوہر بار ارسال خدمت ہیں براہ مہربانی درج اخبار کرکے ممنون و مشکور فرماویں +

سوالات تحریر اقلیدس

(۱) موجبہ کلیہ - موجبہ جزئیہ - سالبہ کلیہ - سالبہ جزئیہ - ابعاد مجسمات - ہندسہ مستوی اور مسطحات کی تعریف کرو +

(۲) اگر پہلی شکل (م ۱) میں خط محدود مفروض کو محیط دائرہ تک خارج کیا جائے اور نقاط تقاطع دوائر میں خط وصل کئے جاویں اور نقطہ ا اور ج اور ب اور ج میں خط ملایا جاوے تو جو مثلث ا ب ج بنے گا - وہ متساوی الاضلاع ہوگا +

و
ج
ب

(۳) حاصل (۱ اش م ۱) کو بلا حکم اشکال ثابت کرو +

(۴) جب ضلع مثلث کے آ د ۲ و ۳ پیمانہ واحد ہوں یا آ و ۲ و ۴ پیمانہ واحد ہوں تو ثابت کرو کہ موافق ترکیب اقلیدس کے مثلث نہیں بن سکتا +

مرسلہ فدوی کاکا رام طالب علم

شعر حل طلب

(۱) عین عین عین من عین ست عین عین عین -
تا زغم عین خود را عین من گردند غین -

(۲) ہے وہاں برزخ وجود و نیستی کے درمیاں -
اب ہمیں اچھی طرح حل یہہ معما ہو گیا

خط

جناب ایڈیٹر صاحب دام اقبالہ +

بعد ادائے آداب تسلیمات کے واضح ہو چند سوالات حل طلب آپکی خدمت میں بھیجے جاتے ہیں برائے مہربانی اپنے اخبار صداقت آثار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر ممنون فرماویں +

(۱) ایک تالاب میں کنول کے پھول کی شاخ سطح آب سے ایک بالشت اونچی نظر آتی تھی وہ ہوا کے زور سے آہستہ آہستہ جھکنی شروع ہوئی یہانتک کہ پانی کی سطح جا ملی - اور جہاں نکلی ہوئی معلوم ہوتی ہے وہاں سے دو ہاتھ کے فاصلہ پر ہو گئی تو پانی کا عمق بتاؤ یہہ سوال حساب سے حل کیا جاوے - الجبرہ +

(۲) ایک پل تین سلسلے محرابوں کا جو ایک دوسرے کے اوپر ہیں بنا ہوا ہے اور ہر ایک سلسلہ میں محرابوں کا عرض ۸ گز - ۲ فٹ و ۴ گز و ۵ گز ہے جب کہ تمام سلسلوں میں ہر ایک سلسلہ کے ستون باہم ملائے جاویں تو چار گز چوڑی عمارت بن جاتی ہے اگر کل پل میں ایسی ۳ - عمارتیں ہیں تو بتاؤ کہ پل کتنا لنبا ہے +

(۳) زید و عمرو و بکر و خالد ایک ہی وقت ایک جگہ سے شمال و جنوب و مشرق و مغرب کو روانہ ہوئے زید و عمر کی رفتار فی گھنٹہ ۴ میل ہے اور بکر و خالد کی رفتار فی گھنٹہ ۳ میل اور ۴ گھنٹہ کے بعد چاروں ٹھہر گئے اور ایک آدمی جہاں سے وہ چلے تھے پہلے زید کیطرف گیا اور وہاں سے بکر کی طرف پھر وہاں سے عمر کی طرف پھر وہاں سے خالد کی طرف پھر اپنے اصلی مقام پر آ گیا تو بتاؤ اسکو کتنی مسافت طے کرنی پڑی +

(۴) $\left\{\frac{1}{59} + \frac{11}{84} + \frac{1}{4} \div \frac{59}{144} + \frac{1}{4} - 11 \div 11\frac{209}{288}\right\}$ کا
$-\left\{\frac{1}{54} \div 1\frac{11}{109} + \frac{17}{18} - \frac{11}{12} \div 1\frac{247}{248}\right\}$
$\left\{2\frac{1}{21} - \left(\frac{1}{63}\right.\right.$ کا $\left.\left.10\frac{3}{7} + \frac{9}{7} + \frac{3}{11} \div \frac{5}{11} \ldots\right)\right\}$

کو مختصر کرو + الراقم گنڈا مل آریا جماعت دوم مڈل طالب علم مدرسہ

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۸ اگست سنہ ۱۸۸۲ع

دہلی - بارش ۱/۱۱ انچ ہوئی - امید فصل خریف کی اچھی ہو صحت عمدہ ہو - نرخ گندم و باجرا کسیقدر گراں ہو گیا ہو +

حصار - بارش نہیں ہوئی - کاشت فصل خریف جاری ہو صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

انبالہ بارش ۱/۲ انچ ہوئی - کاشت فصل خریف قریبًا ختم ہو گئی - صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

جالندھر بارش نہیں ہوئی صحت عمدہ نرخ بدستور رہا -

امرتسر بارش ۱/۲ ۴ انچ ہوئی کاشت فصل خریف جاری ہو صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

سیالکوٹ بارش ۱/۲ انچ ہوئی - صحت اچھی رہی نرخ بدستور رہا +

لاہور بارش ۱/۲ ۱ انچ ہوئی - صحت اچھی رہی نرخ بدستور رہا +

فیروزپور بارش ۱/۲ انچ ہوئی - کاشت فصل خریف ختم ہو گئی صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

ملتان بارش نہیں ہوئی - فصل خریف اچھی ہو صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

راولپنڈی بارش ۱/۲ انچ ہوئی تحصیل راولپنڈی میں بیماری مواشیان اور پنڈی گھیپ میں بیماری خسرہ قریبًا تمام رفع ہو گئی ہو امید فصل خریف اچھی ہو - نرخ بدستور رہا +

ڈیرہ اسمٰعیلخان بارش ۳ انچ ہوئی - امید فصل خریف اچھی ہو - نرخ بدستور رہا +

پشاور بارش کی رپوٹ نہیں آئی - کاشت فصل خریف ختم ہو گئی صحت عمدہ ہو نرخ بدستور رہا +

کیفیت عام اضلاع دہلی و انبالہ و امرتسر و سیالکوٹ و لاہور و فیروزپور و راولپنڈی و ڈیرہ اسمٰعیلخان میں بارش ہوئی تحصیل راولپنڈی میں بیماری مواشیان اور پنڈی گھیپ میں بیماری خسرہ قریبًا تمام رفع ہو گئی ہو - صحت عمدہ رہی - نرخ بدستور رہا +

اخبارات تار برقی

قسطنطنیہ ۹ - اگست - باب عالی نے عربی پاشا کے برخلاف ایک اشتہار بدین مضمون تیار کیا ہو کہ تمام جنگی سپہ جو آجکل مصری فساد میں شامل ہیں وہ باغی تصور کئے جاویں - اسمیں روم و انگلستان کے دوستانہ اتحاد موجودہ کا بھی ذکر ہو - اور یہہ بھی وعدہ ہو کہ روم کی طرف سے خدیو مصر کو مدد دیجاویگی - رومی افواج خلیج سوڈا میں پہنچ رہی ہیں - اور اُنمیں سے ۶ ہزار سپاہی آج اسکندریہ کی جانب روانہ ہونے والے ہیں +

لنڈن ۱۰ - اگست بوقت صبح - اسکندریہ کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہو کہ اسجگہہ امن و امان ہو - کل منشن ہوس میں ایک دعوت کے اندر مسٹر چیلڈرس صاحب نے ایک تقریر میں بیان کیا کہ کل سے انگریزی افواج مقام اسکندریہ میں روز مرہ آترا کریگی - مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کہا کہ انگلستان مصر کو صاف دل سمجھتا ہو اور کوئی پوشیدہ غرض اسکی نہیں ہو - مگر صرف اپنے نفع کی حفاظت کے لئے یہہ مہم کرنی پڑی ہو - +

لنڈن ۱۰ - اگست بوقت شام - لارڈوں نے معنو بقایا مالگذاری کی ترمیم کو جو کہ کامنس نے کی تھی منظور کر لیا ہو - باربرداری کے جہاز کل مصر کی طرف روانہ ہونگے ہیں - امید کیجاتی ہو کہ عنقریب تمام فوج جو مصر کو جانے والی ہو آج اُنکا سلسلہ روانگی ختم ہوگا - جہاز موسومہ بہ آربنٹ جسپر ڈیوک آف کناٹ - جنرل سر جان ایمی اور سر ایڈورڈ ہملیٹ سوار ہیں اسکندریہ میں پہنچ گیا ہو +

کراچی ۱۱ - اگست - آج رات بلٹن بلوچی نمبر ۲ نے کراچی کے جیلوں کی کئی دوکانیں لوٹلیں نہ صرف دوکانات سے بدسلوکی کی بلکہ پولیس سے بھی - کئی آدمیوں کو شفاخانہ میں جانا پڑا +

لنڈن ۹ - اگست بوقت صبح - سر چارلیس ڈلک صاحب نے گذشتہ رات ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ باب عالی نے انگلستان سے جنگی عہد و پیمان کرنیکا ارادہ ظاہر کیا ہو +

قسطنطنیہ ۱۱ - اگست لارڈ ڈفرن صاحب نے باب عالی کے سامنے ایک جنگی عہد و پیمان کا مسودہ پیش کیا ہو جسمیں اس امر کا اصرار نہیں کیا ہو کہ ترکی فوج انگریزی افسر کے زیر حکومت رہے پر یہہ منظور کی ہو کہ کوئی حرکت انگریزی افسر کی مرضی کے بغیر نہ ہو - مقام مرکو میں تمام مسیحیوں کے برخلاف جہاد کی منادی ہو رہی ہو +

لنڈن ۱۲ - اگست مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کل ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پارلیمنٹ ۱۸ - اگست سے اکتوبر کے آخر تک اجلاس نہ کریگی +

قسطنطنیہ ۱۲ - اگست - کانفرنس نے ایک پروٹوکل پر دستخط کئے ہیں جسمیں اٹلی کی درخواست کہ نہر سویز کے متحدہ بحری حفاظت ہو شامل ہو - سوائے اس احتیاطی امر کے جو لارڈ ڈفرن صاحب نے داخل کیا ہو کہ انگلستان جنگی کاروبار کی نسبت جو وہ نہر سویز کے کنارے پر کرنا چاہے آزاد ہو - مسیحیوں کے برخلاف سوریہ میں بھی ہلچل ہو پڑی - سلاطین عظام کے وکلا باب عالی سے معاملہ مذکورہ میں درخواست کر رہے ہیں +

قسطنطنیہ ۱۳ - اگست - انگلستان اور باب عالی کے درمیان جنگی عہد و پیمان کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا کیونکہ کئی امور میں نااتفاقی ہو +

بمبئی ۱۳ - اگست - جو فوج ہندوستان سے مصر کو جانے والی تھی وہ سب یہاں سے روانہ ہو چکی ہو - سر جیمس فرگسن صاحب جمعہ کے روز پونا کی طرف واپس تشریف فرما ہوئے ہیں - اور کمانڈر انچیف صاحب کل واپس تشریف لے گئے +

اسکندریہ ۱۳ - اگست - گارڈس مقام رملہ

میں مجمع زن ہو - عربوں کی ایک فوج جو مقام مکس میں پہنچی تھی مرین سے پست پا کی گئی ہو +

لودیانہ

بارش کے لئے یہاں کی فصل ترس رہی ہی اگرچہ ابر آتا ہو مگر بارش باران نازل نہیں ہوتا ہو +

جناب رائے چرنجیت لال صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ ہتمم بندوبست لودیانہ قائممقام جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع فیروزپور مقرر ہو کر تشریف لیگئے ہیں +

ہمکو یاد ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے تھوڑا عرصہ ہوا یہہ حکم دیا تھا کہ سبزی فروش دہلوائی وغیرہ پاسی ترکاری و مٹھائی و ثمرات وغیرہ اشیاء مضر فروخت نکریں یہہ حکم تو جاری ہوا مگر اس کام کا کوئی ذی اختیار انسپکٹر نہیں ہو اگر یہہ کام داروغہ صفائی کے سپرد ہو جاوے یا نیٹو ڈاکٹر یا کسی اور کے تو حکم مذکور کی تعمیل بخوبی ہو سکتی ہو +

مشن اسکول کے محاذی سے خانگیاں کسبیاں جو سرکاری حکم سے اٹھائی گئی تھیں پھر آکر آباد ہونے لگی ہیں - اور علاوہ اسکے محلہ بمحلہ اس فرقہ بدکار و نابہنجار کا زور شور ہوتا جاتا ہو اگر ہماری لودیانہ میونسپل کمیٹی امرتسر کی میونسپل کمیٹی کی قواعد کے موافق برتاؤ کرے تو امید ہو کہ کچھ انسداد ہو جاوے - اور ان خانگیوں کی آبادی یکجائی کے لئے اب کئی جگہ خالی موجود ہیں جہاں سب بطور چکلہ کے آباد ہو سکتی ہیں تھوڑے سے حکم اور بڑی سی کوشش سے ہمارا شہر پاک ہو سکتا ہو +

گرانی غلہ کی روزبروز ہوتی جاتی ہو - اگر بارش کے نہ ہونے کی یہی کیفیت رہی تو زیادہ گرانی ہو جاویگی +

ہمنے ہفتہ گزشتہ میں صفائی کے بارے میں تحریر کیا تھا سو محکمہ صفائی نے کمال زمان نے ہفتہ حال میں دو ڈرو موقوف بہتیری کی اور نمایاں اصلاح بھی ہوئی مگر ہمارے مطلب کو نہ سمجھے مطلب یہہ ہو کہ گاڑیاں ایسی خراب ہیں کہ جہاں سے گذرتی ہیں ناک میں دم کردیتی ہیں - اور اسیطرح خاکروب گندگی گاڑیوں میں پھینکتے ہیں اور مشن اسکول کے متصل گندگی کا اسٹیشن بنایا گیا ہو - ان سب باتوں پر غور کرکے اگر انتظام ہو تو خوب ہو +

باہر کے پاخانے جو کاٹھ کے بنے ہوئے ہیں انپر بالکل پردے نہیں رہے - انکی طرف بھی خیال ضروری امر ہو ورنہ قیدیوں کی طرح قطار در قطار بیٹھنا باشندگان شہر پسند نہیں کرینگے اور کوئی اور جگہ تلاش کرتے پھرینگے +

اعلان

چرچ سکاٹلنڈ مشن اسکول وزیرآباد میں ایک مدرس ریاضی دان کی ضرورت ہی - جس کسیکو نوکری کرنی منظور ہو درخواست اپنی مع اسناد کے خدمتمیں جناب پادری ینگسن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن اسکول وزیرآباد کے کرے فی الحال تنخواہ ۴۰ روپیہ ماہواری ملیگی +

المشتہر

پادری ینگسن صاحب از گجرات

اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا دیسی مسیحی جو مڈل اسکول کا ہیڈ ماسٹر رہچکا ہو انٹرنس پاس شدہ ہو اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہو - اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت دار شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہمسے خط و کتابت کرے +

ہتمم نور افشاں +

اشتہار

رسالہ

سیرت المسیح و المحمد

مصنفہ بزرگ پادری جے - ایل ٹھاکر داس صاحب مشنری پسرور رسالہ مذکور جس میں خداوند مسیح کی سیرت اور محمد کی خصلت کا نہایت خوبی اور وضاحت کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہو - ہمارے پاس چھپنے کی غرض سے پہنچا ہو سو اسکے طبع کرنے سے پیشتر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہو کہ شائقین نجات اسکی خریداری کی درخواستیں بہت جلد اس خاکسار کے پاس بھیجدیں - خاطر خواہ درخواستیں پہنچنے پر چھپنا شروع ہو جائیگا - اور بہت جلد تیار ہوگا +

قریبًا ۸۰ صفحہ کا رسالہ ہوگا کاغذ نفیس چھپائی کی صفائی کے لئے بہت کوشش کیجائیگی - قیمت ۱۲ پائی مع محصول ڈاک قرار پائی ہو +

المشتہر

رحمت مسیح ہتمم مشن پریس سیالکوٹ

حکم اشتہار عدالت دیوانی منصفی لودیانہ

وجیہہ الدین ساکن لودیانہ مدعی - بنام نور بخش کمہار ساکن لودیانہ مدعا علیہ - دعوی ما ۳۰ - بابت گذشتہ کابل

آج بر پیشی مثل کے معلوم ہوا کہ یہہ مقدمہ مدعی نے منجانب سردار علی محمد خان سید حسو و فرید بخش و عبد اللطیف و محمد وغیرہ خان ساکن ستے وارہ و میاں بوٹے شاہ و دیگر حصہ داران شریک خانگی دائر کیا ہو چونکہ پیروی کرنا مقدمہ ہذا کا منجانب کل حصہ داران ضرور ہو اسلئے یہہ اشتہار حسب دفعہ ۳۰ ضابطہ دیوانی جاری کیا جاتا ہو کہ وہ ۲۲ - اگست کو حاضر ہو کر پیروی مقدمہ میں شریک ہو جاویں ورنہ تاریخ مذکورہ پر حکم مناسب نسبت سماعت اس مقدمہ کے صادر کیا جاویگا ورنہ جو حاضر ہو کر کے عذر نہ کرینگے تو مکرر سماعت نہ ہوگا +